سوال

کیا اگر خاوند دوسری عورتوں سے حرام تعلقات رکھتا ہو تو بیوی کے لیے طلاق کا مطالبہ کرنا جائز ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

عورت کے لیے اپنے خاوند بغیر کسی شرعی سبب کے طلاق کا مطالبہ کرنا جائز نہیں، کیونکہ حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع فرمایا ہے

ثوبان رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس عورت نے بھی بغیر کسی سبب کے خاوند سے طلاق کا مطالبہ کیا تو اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1187) سنن ابوداود حدیث نمبر (2226) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2055) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے

یہاں " الباس " سے مراد وہ شدت اور سختی و تنگی ہے جس کی بنا پر طلاق کا سہارا لینا پڑے

اور عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" خلع لینے والیاں منافقات ہیں "

اسے طبرانی نے اسے طبرانی الکبیر (339/17) میں روایت کیا اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (1934) میں اسے صحیح قرار دیا ہے

اس سے مراد یہ ہے کہ وہ خلع لینے والا جو بغیر کسی ایسے سبب کے خلع لیتی ہیں جو خلع لینے کا مباح سبب نہیں

اور جب خاوند دوسری عورتوں سے حرام تعلقات رکھتا ہو تو یہ ایسا سبب ہے جو بیوی کے خاوند سے طلاق طلب کرنے یا خلع لینے کا مباح سبب ہے، تا کہ وہ اپنے دین کو بچا سکے، اور اپنی عزت و شرف کی حفاظت کرے، اور ان حرام تعلقات سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے بھی محفوظ رہے جو خاوند کی وجہ سے ہوں

شیخ ابن جبرین رحمہ اللہ خلع حاصل کرنے کے لیے جائز سبب کو بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں :

"جب کوئی عورت اپنے خاوند اخلاق کو ناپسند کرتی ہو مثلا وہ شدید غصہ والا یا بہت جلد ناراض ہونے والا ہو اور بہت جلد متاثر ہو جائے اور چھوٹی سی چھوٹی بات پر تنقید کرنے تو بیوی کو خلع حاصل کرنے کا حق حاصل ہے

دوم :

اگر بیوی خاوند کی خلقت کو ناپسند کرتی ہو مثلا کوئی عیب ہو یا پھر اس کے حواس میں نقص ہو تو وہ بھی خلع حاصل کر سکتی ہے

سوم :

اگر خاوند دینی نقص ہو یعنی نماز چھوڑتا ہو یا پھر نماز باجماعت میں سستی کرتا ہو یا رمضان المبارک میں بغیر کسی شرعی عذر کے روزہ نہ رکھتا ہو، یا پھر حرام کاموں میں جاتا ہو مثلا زنا کاری یا نشہ یا گانے سنتا ہو تو بیوی کے لیے خلع طلب کرنا جائز ہے

چہارم :

جب خاوند بیوی کو نان و نفقہ یا لباس یا ضروریات وغیرہ کے اخراجات نہ دیتا ہو حالانکہ خاوند اس کی استطاعت رکھتا ہو تو بیوی کو خلع حاصل کرنے کا حق حاصل ہے

پنجم :

جب خاوند نامرد ہونے کی بنا پر عام اور عادت والی معاشرت کا حق نہ دیتا ہو جو اسے عفت و عصمت والی بنائے رکھے (یعنی اس میں ایسا عیب پایا جائے جو وطئ میں مانع ہو) یا پھر خاوند بیوی میں رغبت نہ رکھتا ہو، یا کسی دوسری عورت کی طرف مائل ہو، یا رات بسر کرنے میں عدل و انصاف نہ کرتا ہو تو بیوی کو خلع طلب کرنے کا حق حاصل ہے " واللہ اعلم انتہی

مزید آپ سوال نمبر (1859) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

واللہ اعلم .

الاسلام سوال و جواب

115107